محسنِ احرار، ابن امیر شریعت
حضرت مولانا سید عطاء المحسن بخاری رحمۃ اللہ علیہ

امیر المؤمنین ملا محمد عمر اور اسامہ ——— غلبۂ اسلام کی علامت

افغانستان پر شرمناک امریکی جارحیت اور عالم اسلام کے عظیم مجاہد اسامہ کے خلاف آپریشن کھلی بدمعاشی اور عالمی غنڈہ گردی ہے۔ امیر المؤمنین ملا محمد عمر اور اسامہ امت مسلمہ کی متاع اور دنیا بھر کے مجبور و مقہور اور مظلوم مسلمانوں کی نمائندہ آواز ہیں۔ بے قصور اور غریب افغانی مسلمانوں پر امریکی حملے اور بمباری عالمی دہشت گردی ہے۔ امریکی دہشت گردی صرف افغانستان کے خلاف نہیں بلکہ پورے عالم اسلام کے خلاف جنگ ہے۔

افغانستان عصر حاضر میں واحد صحیح اسلامی ریاست ہے جہاں امیر المؤمنین ملا محمد عمر کی قیادت میں طالبان نے بے پناہ قربانیاں دے کر شریعت کا نفاذ کیا ہے۔ طالبان کی لازوال و بے مثل جہد و مساعی کے نتیجے میں اہل ایمان کو ایک ایسا خطہ اور پناہ گاہ میسر آ گئی ہے جہاں وہ اپنی زندگی اسلام کے عطاء کئے ہوئے آفاقی اصولوں کے مطابق گزار سکتے ہیں۔ طالبان نے روس و امریکہ اور ان کے کاسہ لیس دیگر ممالک کے حکمرانوں کی دھمکیوں، سازشوں اور زہریلے پروپیگنڈے کو بالائے طاق رکھ کر ان کی طاغوتی قوت اور غرور و تکبر کے شیش محل کو اپنے شکستہ جوتوں تلے روندڈالا ہے۔

وہ بیک وقت داخلی و خارجی دونوں محاذوں پر جنگ کر رہے ہیں۔ طالبان کا جہاد احیاء اسلام، بقاء مسلم اور دفاع ملک کے لئے ہے۔ ان کی ایمانی استقامت نے سارے عالم کفر کو لرزہ براندام کر دیا ہے۔ حالیہ امریکی حملے اسی بوکھلاہٹ اور خوف کا نتیجہ ہیں۔ ان حملوں نے مجاہدین کے حوصلوں کو مزید بلند کر دیا ہے۔ پورے عالم اسلام کی ہمدردیاں مجاہدین اسلام، طالبان کے ساتھ ہیں اور بزدل حکمرانوں کی پالیسیاں امریکہ کے ساتھ ہیں۔ طالبان کے واضح اور دوٹوک لب و لہجے سے یہود و نصاریٰ اپنے لئے موت کا خوف محسوس کر رہے ہیں۔

حکمرانوں نے ہوس زر، بداعمالیوں اور مسلم کش پالیسیوں کو نہ بدلا تو پاکستان کے طالبان بھی لادین نظام کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں گے۔ پاکستان کے غیور عوام کے دل طالبان کے ساتھ دھڑکتے ہیں۔

امیر المؤمنین ملا محمد عمر اور اسامہ بن لادن غلبۂ اسلام کی جد و جہد کی علامت بن چکے ہیں۔ مسلمانوں کا بچہ بچہ جذبۂ جہاد سے سرشار ہو چکا ہے۔ نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ عالی ہے:

اَلْجِهَادُ مَاضٍ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَة — جہاد قیامت تک جاری رہے گا

☆

۲۰ راگست ۱۹۹۸ء کو افغانستان پر پہلے امریکی حملوں کے خلاف مجلس احرار اسلام کے احتجاجی جلسہ سے یادگار خطاب
۲۱ راگست ۱۹۹۸ء دارِ بنی ہاشم، ملتان